مبارک اس زچہ خانے کو وسعت صحن عالم کی　　نہاں ہے جس میں شہر علم مثل راز پنہانی

مبارک آمنہ خاتون کو وہ چاند سا بچہ　　قصور شام جس کے پرتو رخ سے ہیں نورانی

وہ آیا ابر رحمت رنگ وہ بدلا زمانے کا　　مبارک اپنی سرسبزی تجھے اے کشت روحانی

مبارک تجھ کو اے علم لدنی چاند سا سینہ　　مبارک تجھ کو اے مہر نبوت پشت نورانی

مبارک باد جبریل امیں بھی تجھ کو دیتے ہیں　　ہوئی منزل تری آباد چل اے وحی ربانی

اُٹھاؤ لوح سے رحل اقامت آؤ منزل پر　　مبارک اپنا حامل تم کو اے آیات قرآنی

یدِ قدرت نے تجھ پر حسن کی تصویر کھینچی ہے　　مبارک دامن صحرائے مکہ یہ درخشانی

ترے آغوش والے سے بھلا یوسف کو کیا نسبت　　کہ یہ ہے صاحب شق القمر وہ ماہ کنعانی

نشاں ہے جامۂ اصلی پہ یاں مہر نبوت کا　　وہاں دست زلیخا کی نشانی چاک دامانی

قصیدہ ختم کر اب مصرع تاریخ ہجری پر　　مسخّر کرچکی محفل کو ناظمؔ تیری لسانی

مرا دل بڑھ گیا تعریف کی ان سب نے خوش ہو کر　　نشاط افروز دل افزا ہے یہ صہبائی عرفانی

۲　۳　۳　۱　ھ

کس منہ سے ہوسکیں گے یہ مہمانِ اہلبیتؑ

علّامہ نجمؔ آفندی مرحوم

تاریخ ہے گواہ کہ ہر ایک دور میں　　کیا متحد رہے ہیں غلامان اہلبیتؑ

کیوں آج ہوں نہ شاد عدو اہلبیتؑ کے　　آپس میں لڑ رہے ہیں ثناخوان اہلبیتؑ

قربان کررہے ہیں وہ اغراض پر اصول　　کل تک تھے جان ودل سے جو قربان اہلبیتؑ

ان کا اگر یہ طرز عمل ہو تو ہے بجا　　حاصل نہیں ہوا جنھیں عرفان اہلبیتؑ

غیرت نہ آئے گی جو کسی نے کیا سوال　　ہوتے ہیں ایسے تابع فرمان اہلبیتؑ

دربار اہلبیتؑ میں جانا ہوا اگر　　کس منہ سے ہوسکیں گے یہ مہمان اہلبیتؑ

خدمت ہو پُرخلوص محبت ہو پُرخلوص　　وہ نذر چاہئے جو ہو شایانِ اہلبیتؑ

ایثار کی تپش میں گزاریں وہ زندگی　　جن کو ہے فکرِ سایۂ دامانِ اہلبیتؑ